ادبیات

غزل

(جناب الم مظفر نگری)

طائرِ سدرہ پہ میرا نہ کھلے راز کہیں
اس لئے میں ہوں کہیں اور مری پرواز کہیں

پردۂ جوہرِ آئینہ اٹھا کر دیکھوں
آئینے ہی میں نہ ہو آئینہ پرداز کہیں

حد سے آگے چمنِ دہر میں اڑنے والے
دے گی دھوکا تجھے بے ضابطہ پرواز کہیں

دیدۂ شوق سے کی سیرِ دو عالم تو کھلا
تم کہیں، جلوہ کہیں جلوہ گہِ ناز کہیں

آتشِ نغمہ بھڑکنے لگی مطرب ہشیار
ساز کو پھونک نہ دے شعلۂ آواز کہیں

ذوقِ نظارہ میں دل میں کہ مذاقِ دل میں
ہے تو محفوظ نگاہِ غلط انداز کہیں

منزلِ عرش پہ دم لینے کو ٹھہروں تو مگر
دم بھی لینے دے مجھے لذتِ پرواز کہیں

اور بھی ذوقِ وفا اہلِ وفا کا بڑھ جائے
ہو تو مائل بہ کرم وہ نگہِ ناز کہیں

تو نے سمجھا ہے جسے جلوۂ تشریفِ بہار
طائرِ رنگِ چمن کی نہ ہو پرواز کہیں

مجھ کو عرفانِ حقیقت نے یہ سمجھایا ہے
ہے وہی راز کہ جو رہ نہ سکے راز کہیں

دل کے مٹنے پہ ہر اندازِ فغاں پھیکا ہے
لطف دیتا ہے الم نغمۂ بے ساز کہیں